Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

ایڈیٹر

شیخ خورشید احمد

★

یکم پندرہ دسمبر

1958

حضرت میرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

تشحیذ الاذہان

بچوں اور بچیوں کا رسالہ

ربوہ (پاکستان)

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

ایڈیٹر:- شیخ خورشید احمد | تشحیذ الاذہان | فائنٹ ایڈیٹر لطف الرحمٰن محمود

نمبر ۱۳-۱۴ | یکم و ۱۵ دسمبر ۱۹۵۸ء | جلد دوم

جلسہ سالانہ

چند ہی دنوں تک ربوہ میں ہمارا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے ——
امید ہے۔ تشحیذی بچے اپنے والدین اور دیگر بزرگوں کے ساتھ ربوہ آنے کی تیاریوں میں مصروف ہوں گے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ تم سب خیریت کے ساتھ جلسے پر آؤ۔ اور خیریت سے واپس جاؤ۔ اور اس مبارک جلسے کی برکتوں سے خوب حصّہ لو۔

ویسے تو دنیا میں جلسے ہوتے ہی رہتے ہیں —— لیکن ہمارا جلسہ ان سب سے الگ حیثیت اور مقام رکھتا ہے۔ اس جلسہ کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے اڑسٹھ برس پہلے ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی اور اس کی غرض یہ تھی کہ سال میں ایک بار تمام احمدی اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے پیارے امام سے اور جماعت کے دوسرے بڑے بڑے بزرگوں اور عالموں سے دین کی باتیں سیکھیں۔ اسلام کی ترقی کی تدبیریں سوچیں اور اس کے لئے دعائیں کریں۔ اور ایک دوسرے سے مل کر آپس کی واقفیت اور محبت کے تعلقات کو بڑھائیں

اب ہر سال یہ جلسہ ہوتا ہے۔ اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ پہلے سال اس میں شریک ہونے والوں کی تعداد صرف ۷۵ تھی۔ اور گذشتہ سال اس جلسہ میں آنے والوں کی تعداد ساٹھ ہزار سے بھی زیادہ تھی

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

اسی سے اندازہ لگالو کہ ہمارے جلسہ سالانہ کو اللہ تعالےٰ نے کتنی برکت، ترقی اور رونق بخشی۔

پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی جلسہ سالانہ میں جماعت کے دوسرے بزرگوں کی تقریروں کے علاوہ خود حضرت صاحب بھی جلسے کے تینوں دن تقریریں فرمائیں گے۔ یہ تو تمہیں معلوم ہی ہے کہ حضور اپنی تقریروں میں نہایت آسان دلچسپ اور عام فہم رنگ میں کتنی اچھی اچھی اور دلوں پر گہرا اثر کرنے والی باتیں بیان فرمایا کرتے ہیں۔ حضور کی تقریر سن کر ایمان تازہ ہوتا ہے اور اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کو دور کرنے اور ترقی کرنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے تشحیذی بچوں کو یوں تو جلسے کی ساری تقریریں ہی غور سے سننی چاہئیں۔ لیکن حضرت اقدس کی تقریر کو تو خاص طور پر بڑے غور اور انہماک سے سننا چاہیئے۔

تشحیذی بچو! جلسے کے دنوں کو محض کھانے پینے میں اور ادھر ادھر کی سیر میں ہرگز ضائع نہ کرنا۔ یہ دن بڑی برکتوں والے ہوتے ہیں۔ ان میں اللہ تعالےٰ دعاؤں کو بہت سنتا اور قبول فرماتا ہے۔ اس لئے تمہیں چاہیئے۔ کہ ان دنوں کو بہت اچھی طرح گزارو۔ تقریریں سنو۔ باجماعت نمازیں پڑھو۔ اور حتی الامکان مسجد مبارک میں، جاکر نمازیں ادا کرو۔ جہاں حضور نماز پڑھانے تشریف لایا کرتے ہیں۔ نمازوں میں بہت بہت دعائیں کرو۔ حضرت صاحب کی صحت کے لئے اسلام اور جماعت کی ترقی کے لئے اور اپنے لئے بھی اسی طرح اپنے رسالہ کی ترقی کے لئے بھی دعا کرو۔ جماعت کے بزرگوں سے ملو۔ صبح کے وقت روزانہ مقبرہ بہشتی جاؤ۔ اور وہاں بزرگوں کے مزاروں پہ دعا کرو۔

غرض تمہاری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ان دنوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ۔ تمہیں حضرت صاحب کی یہ نصیحت ہمیشہ اپنے سامنے

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

رکھنی چاہیئے۔ کہ

"جب تک جلسہ گاہ میں رہو لیکچر سنو۔ اور
جب جلسہ سے فارغ ہو تو نمازیں پڑھو دعا کرو ان
آدمیوں سے ملو جن سے مل کر تمہارے ایمان کو تقویت
حاصل ہو۔ اپنے وقت کو یہاں آکر ہرگز کھیل کود اور
لغو کاموں میں ضائع نہ کرو۔"

(بقیہ صفحہ ۱ سے آگے)

جو آئندہ زمانوں میں جاکر پوری ہونے والی ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی اللہ تعالےٰ کثرت سے کلام کرتا تھا اور انہیں آئندہ زمانے کے متعلق خبریں دیتا تھا۔ اسی لئے آپ کا نام بھی نبی رکھا گیا۔ البتہ ایک بات ضرور یاد رکھو اور اسے کبھی نہ بھولو اور وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبوت کا درجہ محض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کرنے کے نتیجے میں حاصل ہوا ہے۔ اور آپ کے ذمے جو کام لگایا گیا ہے وہ بھی یہی ہے کہ آپ اسلام کو تمام دنیا میں غالب کریں اور دنیا کے ہر انسان کو کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا اقرار کرنے اور اس پر سچا ایمان لانے کی دعوت دیں۔

جو باتیں ہم نے تمہیں اب بتائی ہیں انہیں اچھی طرح یاد کر لو۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

اللہ تعالےٰ کا فرمان

اپنا قصور دوسرے پر نہ تھوپو

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا

(ترجمہ) کوئی خطا یا گناہ کرے۔ پھر اسے کسی دوسرے پر تھوپ دے تو اس نے کھلا بہتان اور گناہ اپنے سر لیا۔

(تشریح از مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)

خود قصور کر کے چالاکی سے یہ کہہ دینا کہ "میں نے یہ قصور نہیں کیا فلاں نے کیا ہے"۔ بڑی بے ایمانی اور شرارت کی بات ہے۔ ایسے چالاک آدمی کو خدا کے ہاں جا کر بڑی سخت سزا ملے گی اور اکثر کو اس دنیا میں بھی مل جاتی ہے۔ پس اگر تم سے کوئی خطا یا غلطی ہو جائے تو کبھی بھول کر بھی اپنے کسی ساتھی یا ہم جماعت کا نام نہ لو۔ بلکہ صاف طور پر اقرار کر لو کہ "واقعی مجھ سے یہ خطا ہو گئی تھی"۔ خدا تعالےٰ کا یہ تاکیدی حکم ہے۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

شب و روز ربوہ

لطفی

(۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت مجموعی طور پر خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ خطباتِ جمعہ کے لئے تشریف لاتے رہے۔ اور شب و روز اہم دینی کاموں میں مصروف رہے۔

اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو کامل صحت اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(۲)

گذشتہ شمارے میں ہم نے لکھا تھا کہ ہماری جماعت کے مبلغ دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی بتایا تھا کہ بورنیو کے جزیرے سے ایک احمدی بھائی تشریف لائے ہیں۔ برِّ اعظم افریقہ کے قریب بحرِ ہند میں ایک اور جزیرے کا نام ماریشس ہے۔ وہاں بھی ہماری جماعت قائم ہے۔ حال ہی میں وہاں کی ایک جماعت کے امیر جناب ہاشم خاں مخدوم صاحب حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کرنے اور ربوہ کی زیارت کے لئے تشریف لائے ہیں۔ آپ انشاء اللہ جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ میں بھی شامل ہوں گے۔ ان کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی جس میں کئی بزرگوں نے شرکت فرمائی۔ مخدوم صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ میں قبولِ احمدیت سے پہلے احمدیت کا سخت مخالف تھا۔ مگر بعد میں اللہ تعالےٰ نے مجھے ہدایت بخشی۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں اسلام کا غلبہ صرف احمدیت کے ذریعے ہی مقدر ہے۔

(۳)

ماہ نومبر میں اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

کو ایک اور نواسہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کے چھوٹے صاحبزادے میر محمود احمد صاحب ناصر کا فرزند ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کی برکتوں سے خوب حصہ دے۔ اور وہ لمبی عمر پائے اور بڑا ہو کر اسلام اور احمدیت کا اور اپنے ملک کا چمکتا ہوا ستارہ بنے۔ اس بچے کی پیدائش کی خوشی میں ربوہ کے سکولوں کالجوں اور دفاتر میں ایک دن کی چھٹی کر دی گئی۔

(۴)

اٹلی کو اردو میں اطالیہ کہتے ہیں۔ وہاں کے ایک اردو دان پروفیسر اوسوالڈ بارطولینی آج کل پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ تھوڑے دنوں کی بات ہے کہ آپ ربوہ میں بھی تشریف لائے۔ آپ نے تعلیم الاسلام کالج میں اردو میں تقریر کی۔ اطالوی ہونے کے باوجود آپ اردو کافی روانی اور درست لہجے میں بول سکتے ہیں۔ اردو زبان سے آپ کو بہت محبت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ استاد یا کتابوں کی مدد کے بغیر محض ذاتی کوششوں سے ہی وہ یہ میٹھی زبان سیکھ گئے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں اپنی اسی قسم کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ کالج کے جلسہ میں تقریر کرنے کے بعد پروفیسر بارطولینی نے ربوہ کے ادارے دیکھے۔ اس کے بعد آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد آپ بہت خوش نظر آتے تھے۔ مختصر سے وقت میں ربوہ کی سیر کر کے آپ نے بے ساختہ کہا کہ "یہاں کے لوگوں میں میں نے وہی جذبۂ ایمان دیکھا ہے جو حضرت مسیح (علیہ السلام) کے حواریوں میں ہوتا تھا۔"

ص۴۰ کا جواب

ذہانت کا امتحان! مالک نے چوکیدار کو اسلئے نکالا کہ وہ رات بھر سوتا رہتا ہے انعام اس لئے دیا کہ اسکی خواب بھلا بتاؤ تو (۱) کفن (۲) بشیر (۳) پاپیڑ) سچی نکلی اور مالک کی جان بچ گئی۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

(از مکرم و محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

پھر جلسۂ سالانہ کے ایام ہیں آئے
پھر جمع ہوئے چاہتے ہیں چاند ستارے
پھر شوکتِ اسلام نئی شان سے دیکھیں
بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں ربوہ کے کنارے
ہر فیض کے چشمے کا ہے کوثر سے تعلق
چڑھتے ہی چلے جاتے ہیں انہار کے دھارے
انوار ہی انوار۔ نظر آتے ہیں ہر سُو
روشن ہوئے جاتے ہیں صداقت کے منارے
گلزار ہی گلزار پھلے پھولے ہوئے ہیں
جنگل میں ہے منگل تو بہاروں کے نظارے
ہر ملک سے ہر صوبے سے ہر بستی سے اکمل
اطفال بھی آئے ہیں مسیحا کے دوارے
پھر علم و ہدایت کے خزائن کی ہے تقسیم
پھر مصلحِ موعود ہمیں دیتے ہیں تعلیم

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعویٰ

(از مکرم شیخ محمد احمد صاحب۔ پانی پتی۔ لاہور)

بچو! ہم اس سے پہلے تمہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بے نظیر اخلاق کے متعلق کئی واقعات بتا چکے ہیں۔ اس دفعہ ہم تمہیں حضور کے دعویٰ کے متعلق کچھ بتاتے ہیں۔ ہر احمدی کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیثیت کیا ہے اور آپ نے اپنے متعلق کن باتوں کا دعویٰ کیا ہے؟ کیونکہ اگر کسی کو یہی معلوم نہ ہوگا کہ حضور کا دعویٰ کیا ہے تو وہ آپ پر سچا ایمان نہ رکھ سکے گا۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے تین عہدے عطا فرمائے تھے۔

(۱) آپ مسیح موعودؑ تھے

(۲) آپ چودھویں صدی کے مجدد تھے

(۳) آپ اللہ تعالےٰ کے رسول اور نبی تھے

اب ہم ان تینوں باتوں کی تشریح کرتے ہیں۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو اپنے بزرگوں سے پوچھ لو۔ ورنہ ایڈیٹر صاحب رسالہ "تشحیذ الاذہان" کو لکھ دو۔ تمہیں "تشحیذ" کے ذریعے جواب مل جائے گا۔

(۱) ہم نے تمہیں بتایا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی حیثیت "مسیح موعودؑ" کی ہے۔ "مسیح موعودؑ عربی لفظ ہے اور اس کے لفظی معنی ہیں" وہ مسیح

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

جس کے آنے کے متعلق پہلے سے امت کو وعدہ دیا گیا ہے"۔ تم حیران ہو گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے زور سے یہ بات ثابت کی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام وفات پا گئے۔ اور یہ عقیدہ قطعاً غلط ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (جن کا دوسرا نام مسیح بھی ہے) چوتھے آسمان پہ زندہ موجود ہیں اور آخری زمانے میں انسانوں کی ہدایت کے لئے اتریں گے۔ پھر آپ مسیح کیسے ہوئے؟

بچو! یہ بات تو درست ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے ہیں۔ لیکن حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔ کہ آخری زمانہ میں، اللہ تعالےٰ ایک ایسے آدمی کو مبعوث کرے گا جو کئی باتوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملتا جلتا ہوگا۔ اسی مشابہت کی وجہ سے حضور نے اس کا نام مسیح ابن مریم رکھا۔ اس کی مثال تم یوں سمجھو کہ کسی شخص کے متعلق یہ کہا جائے کہ "فلاں شخص تو شیر ہے"۔ اب نہ تو اس شخص کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ نہ اس کی ایال ہوتی ہے نہ اس کی دم ہوتی ہے۔ غرضیکہ ظاہری لحاظ سے اس میں کوئی علامت ایسی نہیں پائی جاتی۔ جس کی وجہ سے اسے شیر کہا جائے۔ لیکن چونکہ اس میں بہادری اور جرأت کی صفت پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس مشابہت کی وجہ سے اسے شیر کا نام دے دیا جاتا ہے۔

پس چونکہ آخری زمانے میں آنے والے شخص کو کئی باتوں میں حضرت مسیح علیہ السلام سے مشابہت ہونے والی تھی۔ اس لئے اسے مسیح کہہ کر پکارا گیا۔ اور وہ مسیح موعودؑ ہمارے عقیدے کے بموجب حضرت مرزا غلام احمدؑ صاحب قادیانی علیہ السلام ہیں۔ کسی آئندہ مضمون میں ہم تمہیں یہ بھی بتائیں گے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کن باتوں میں مشابہت تھی۔

(۲) حضرت مسیح موعود السلام کا دوسرا دعویٰ چودھویں صدی کے مجدد ہونے

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

کا ہے۔ "مُجَدِّدْ" بھی عربی کا لفظ ہے اور اس کے معنی "اصلاح کرنے والے" کے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ہر سو سال کے بعد اللہ تعالےٰ کسی ایسے شخص کو مبعوث کیا کرے گا۔ جو مسلمانوں کی بگڑی ہوئی حالت کو درست کرے گا اور ان میں جو غلط عقیدے پھیل گئے ہونگے ان کی اصلاح کرے گا۔" چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق ہر صدی کے شروع میں ایسے لوگ آتے رہے۔ جو مسلمانوں کی بگڑی ہوئی حالت کو درست کرتے رہے۔ اور ان میں دوسرے مذاہب کے لوگوں سے میل جول یا خود اپنی بری حالت کی وجہ سے جو غلط عقائد پیدا ہو گئے تھے۔ ان کی اصلاح کر کے انہیں صحیح اسلامی عقائد سے آگاہ کرتے رہے۔ چودھویں صدی کے لئے اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چنا۔ لیکن جس طرح چودھویں رات کا چاند سب راتوں کے چاندوں سے زیادہ روشن ہوتا ہے اسی طرح چودھویں صدی کے مجدد کا درجہ بھی دوسرے تمام مجددوں سے بڑھ کر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کی کس طرح اصلاح کی اور ان کے غلط عقائد کو کس طرح دُور کیا؟ اس کے لئے بھی ایک علیحدہ مضمون کی ضرورت ہے اور ہم آئندہ کسی پرچے میں تمہیں اس کے متعلق بھی تفصیل سے بتائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تیسرا دعویٰ "نبی" ہونے کا ہے۔ "نبی" کے لفظی معنی یہ ہیں "وہ شخص جسے خبر دی جائے۔" اللہ تعالےٰ کے رسولوں کو نبی اس لئے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ الہام اور وحی کے ذریعے ان سے بکثرت کلام کرتا ہے اور انہیں ایسی باتوں کی خبر دیتا ہے (باقی صـ۳ پر دیکھو)

جب توپیں گونج رہی تھیں!

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

(از حاجی غلام الدین صاحب صادق)

توپیں آج سارا دن گولا باری کرتی رہیں۔ فضا دھنا دھن کی صداؤں سے بار بار گونجی۔ آگ کے شعلے لپک لپک کر دشمن کے جہازوں کو اپنی لپیٹ میں لیتے رہے۔ بوڑھا کمانڈر آج بہت خوش تھا اُس نے جرمنوں کے دانت کھٹے کر دیئے تھے۔ اس کا نوجوان بیٹا آج بہترین توپچی ثابت ہوا کمانڈر آج بہت خوش تھا۔ آج کی فتح کا سہرا اس کے نوجوان بیٹے "ڈیوس" کے سر تھا۔ جس کی نہ تھکنے والی توپ نے دشمن کے دو بہترین جہازوں کو لقمۂ اجل بنایا تھا۔

"کل کا دن اور ہے" بوڑھا کمانڈر بڑبڑایا اگر کل بھی ہم دشمن کو اتنا ہی نقصان پہنچا سکے۔ تو دشمن کی کمر ٹوٹ جائے گی۔ خدا جانے اس ہولناک جنگ کا انجام کیا ہوگا۔ اور یہ کب ختم ہوگی۔ میں اب بوڑھا ہو چلا ہوں لیکن مجھے کوئی افسوس نہیں میرا بیٹا "ڈیوس" اپنے وطن کا بہترین سپاہی ہے۔ وہ میرا بہترین جانشین ثابت ہوگا۔ خدا کا شکر ہے کہ وہ بزدل نہیں۔ گھر سے روانہ ہوتے وقت اس کی ماں نے کہا تھا۔ "میرے بیٹے کا خیال رکھنا۔ تم اس سے بالکل پیار نہیں کرتے" بے وقوف عورت اُسے کیا معلوم کہ میں اپنے بیٹے سے کتنا پیار کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ میری کتنی امیدیں وابستہ ہیں۔ اگرچہ اس کے منہ پر اس کی تعریف کر کے میں اسے خراب نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن دل سے میں اس کی بہادری اور قابلیت کا معترف ہوں۔ اب کے چھٹی ملی تو میں اُس کو شادی کی اجازت دے دوں گا۔ پھر اس کا خیال اپنے گاؤں میں چلا گیا جہاں اسکی

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

بیوی اس کی اور اپنے نوجوان بیٹے کی زندگی اور فتح کی دعا مانگ رہی تھی ۔
بوڑھے کمانڈر کا دل جذبات سے بھر گیا۔ میرا بیٹا "ڈیوس" میرا بہترین جانشین
اور وہ دن نکلنے کا بے چینی سے انتظار کرنے لگا۔ کل فیصلہ کن جنگ ہوگی ہیڈ
کوارٹر سے آمدہ خفیہ اطلاع کے مطابق کل دشمن کے چند جہاز سامان رسد کے
ساتھ یہاں سے گزریں گے ۔ اگر میں ان کو روکنے میں کامیاب ہو گیا تو یہ
ایک عظیم الشان فتح ہوگی اور یوں انہی خیالات میں رات بسر ہو گئی۔ دن
کی روشنی ہوتے ہی توپیں سیدھی کر لی گئیں ۔ کمانڈر نے ہر ایک توپ کے پاس
جا جا کر سپاہیوں کا حوصلہ بڑھایا۔ جب وہ "ڈیوس" کی توپ پہ آیا تو ایک دم
سنجیدہ ہو گیا۔ "ڈیوس" اس نے تحکمانہ لہجے میں کہا میں تمہیں کچھ زیادہ کہنے
کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ مجھے یقین ہے ۔ کہ تم آج کے دن مجھے مایوس نہیں
کرو گے۔ آپ اطمینان رکھیں ۔ کیپٹن میری طرف سے آپ کو شرمندہ نہیں
ہونا پڑے گا۔ بہت اچھا ۔ بوڑھا کمانڈر اسی لہجے میں غرایا اور آگے بڑھ
گیا۔ ابا نے مجھے کبھی پیار سے ڈیوس کہہ کر مخاطب نہیں کیا۔ وہ ہر سپاہی کو اس
کی اعلیٰ کارکردگی پہ شاباش دیتے ہیں۔ اُن سے ہنس ہنس کر باتیں کرتے ہیں
لیکن مجھے دیکھ کر سنجیدہ کیوں ہو جاتے ہیں دوسروں کی طرح وہ میری پیٹھ کیوں
نہیں تھپکتے۔ بیٹا جان کہہ کر نہ سہی اپنا سپاہی سمجھ کر تو وہ ایسا کہہ سکتے ہیں۔ اچھا
نہ سہی میں بھی اُن پہ ثابت کر دوں گا۔ کہ میں ان کی بے رُخی کے باوجود اپنے
آپ کو بہترین سپاہی کہلانے کا حق دار سمجھتا ہوں۔ میں امی سے اب کبھی
شکایت نہیں کروں گا۔ کہ ابا مجھ سے بے رخی برتتے ہیں۔ میں تو اپنے کام سے
کام رکھوں گا۔ وہ انہیں خیالات میں غلطاں تھا کہ محافظ نے دشمن کی آمد کی
اطلاع دی۔ دُور افق پہ دشمن کے جہاز سیاہ دھبے کی مانند نظر آ رہے تھے

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

اور یہ دھتے آہستہ آہستہ بڑھ رہے تھے۔ ہوشیار۔ خبردار۔ بوڑھا کمانڈر گرجا اپنی توپوں کا رخ درست کر لو اور جونہی جہازوں کے مستول نظر آئیں۔ گولہ باری شروع ہو گئی۔ فضا دھماکوں سے گونج اٹھی اور بارود کے دھوئیں اور بدبو سے گھٹن سی محسوس ہونے لگی۔ دو درجے اوپر کے جانب۔ دائیں جانب چار درجے" بوڑھا کمانڈر گرج گرج کر توپچیوں کو ہدایات دے رہا تھا۔ شاباش یہ کون سی توپ تھی تم نے دشمن کا ایک جہاز غرقاب کر دیا ہے اور بوڑھے کمانڈر نے عرشے سے نیچے جھانک کر دیکھا۔ "ڈیوس" فاتحانہ انداز میں اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا۔ بہت اچھے بوڑھا گرجا اب وقت ضائع مت کرو۔ ابھی دشمن کے تین جہاز باقی ہیں۔ اور دوسری توپوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔ گولہ باری ہوتی رہی۔ فضا دھماکوں اور بارود کے دھوئیں سے مکدر ہوتی رہی۔ بوڑھا کمانڈر گرج گرج کر اپنے احکامات دیتا رہا۔ دشمن کا ایک اور جہاز نذر آتش ہو چکا تھا یہ "ڈیوس" کی دوسری کامیابی تھی۔ بوڑھے کمانڈر کا سینہ فخر سے تن گیا یہ اس کی بہترین تربیت کا نمونہ تھا۔ اور وہ اپنے آپ کو ایک مرتبہ پھر جوان تصور کرنے لگا۔ بہت اچھے۔ شاباش۔ کمانڈر کی گرج سنائی دی دشمن بھاگ رہا ہے۔ گولہ باری جاری رکھو۔ الفاظ ابھی کمانڈر کے منہ میں ہی تھے کہ دشمن کا ایک گولہ جہاز کے پچھلے حصے میں آکر لگا۔ ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور جہاز کا ایک پنکھا بیکار ہو گیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی دور افق میں ایک شعلہ بھڑکا اور دشمن کا تیسرا جہاز بھی تہ آب ہونے لگا۔ اور چوتھا دم دبا کر بھاگ نکلا زخمی جہاز پر بغیر کسی بڑے نقصان کے جلد قابو پا لیا گیا۔ ہیڈ کوارٹر کو اپنی کارکردگی اور نقصان کی فوراً اطلاع دے دی گئی۔ جہاں سے جہازیوں کو ان کی بہادری پر شاباش ملی۔ اور جہاز کو فوراً واپس چلا آنے کا حکم ملا۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

بوڑھے کمانڈر نے جہاز کے نوجوانوں کو ہیڈ کوارٹر سے موصول شدہ مبارکباد سنائی اور یہ خوشخبری بھی دی کہ ہم نزدیک ترین بندرگاہ میں جا رہے ہیں۔ جہاں ہم اپنے جہاز کی مرمت کروائیں گے اور جہازیوں کو آرام کا موقعہ بھی مل سکے گا۔ (باقی آئندہ)

آج کا بچّہ کل کا بوڑھا

تصویر کو
الٹ پلٹ کر دیکھیں
کیا سے کیا بن جاتا
ہے

بچّہ

(فیروز الدین انور کلکتہ)

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

ننھّی کے کھلونے

صالحہ رُوحی

چینی کی گڑیا پیاری پیاری
نین ہیں موتی گال گلاب
لب نازک ہیں گویا کلی ہے
مکھڑا اس کا ہے ماہتاب

چینی کا گڈّا لال بھبھو کا
ہاتھ میں سوٹی سر پر ٹوپی
آنکھیں گویا دو انگارے
ٹانگیں اس کی چھوٹی چھوٹی

ظلم ہوا کیا امّی دیکھو
بھیّا آکر توڑ گئے ہیں
چینی کی گڑیا. چینی کا گڈا
ہائے دونو بکھرے پڑے ہیں

ایک کے ٹوٹ گئے ہیں بازو
ایک کی ٹانگیں چکنا چور
دونوں کا سر پھوٹ گیا ہے
ناک گری ہے جا کر دُور

یہ ہے ٹوپی وہ ہے سوٹی
یہ ہے چوٹی وہ ہیں ہاتھ
ہائے ہائے ریزے گن لو
اک نہیں دو نہیں پورے ساٹھ

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

تحریک جدید کیا ہے؟

(مرتبہ الحاج مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل)

سوال تحریک جدید سے کیا مراد ہے؟

جواب حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے جدید وہ صرف اِن معنوں میں ہے کہ دنیا اِس سے ناواقف ہو گئی تھی۔ ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے ..... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ نے جس طرز پہ زندگی بسر کی۔ ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ ۳۰ر اپریل ۴۳ء)

سوال:۔ تحریک جدید کی غرض کیا ہے؟

جواب:۔ "تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے۔ کہ اس کے ذریعہ سے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے۔ جس سے خدا تعالےٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔"

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں۔ جو اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں۔ اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

پیدا ہو۔ جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت، سینما سے بچنے کی نصیحت، اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اسی لئے کی گئی ہے (خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۹۴۲ء)

سوال :۔ مطالبات تحریک جدید کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب :۔ "ان مطالبات کا خلاصہ تین باتیں ہیں (۱) جماعت کے افراد کی عملی اصلاح (۲) جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر رکھنا بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا (۳) جماعت میں ایسا فنڈ قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں وسیع پیمانے پر اسلام کی دنیا میں تبلیغ ہو"

سوال :۔ کیا تحریک جدید الٰہی تحریک ہے؟

جواب :۔ "میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی" (خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۹۴۲ء)

سوال :۔ تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت کس قدر ہے؟

جواب :۔ "میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا" (خطبہ جمعہ ۹ نومبر ۳۴ء)

سوال :۔ جماعت احمدیہ کا فرض کیا ہے؟

جواب :۔ "یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت ہر لمحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہیئے۔ کہ ہماری جماعت خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دہراؤ (باقی صفحہ ۱۹ پر

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

پولیس والوں کی زبان دانی کا ایک دلچسپ نمونہ

(ابن سلطان سماعیلوی کوہ مری)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ سلسلہ احمدیہ کے ایک بڑے بزرگ تھے۔ آپ ۱۹۰۵ء سے ۱۹۲۹ء تک اسسٹنٹ سرجن رہے پھر سول سرجن ہو گئے ۱۹۳۶ء میں ریٹائر ہوئے اور ۱۹۴۷ء میں آپ کا انتقال ہو گیا۔ آپ نے ایک کتاب لکھی۔ جس کا نام ہے "آپ بیتی" یہ کتاب نہایت دلچسپ اور پر لطف سچے واقعات کا مجموعہ ہے اور ان سے بہت بڑا سبق حاصل ہوتا ہے۔ اگر کبھی آپ کو موقعہ ملے تو اس کتاب کو ضرور پڑھئے۔

اچھا تو آج کی فرصت میں میں آپ کو اس کتاب میں سے ایک واقعہ عرض کئے دیتا ہوں پڑھیئے اور خوب لطف اٹھایئے۔

عنوان ہے۔ "پولیس والوں کی انشاء دانی" یہ پولیس کی تحریر کا ایک اعلیٰ اور منشیانہ نمونہ ہے۔ جو یوں شروع ہوتا ہے۔

"بخدمت جناب ڈاکٹر صاحب!

مضروب مسمی گنڈا سنگھ آپ کی ڈاکٹری کرانے کے لئے ہمراہ کنسٹیبل نمبر ..... ارسال ہے۔ مضروب کے بدن پر حسب ذیل نشانات ضرب (چوٹ) موجود ہیں۔ (۱) یک نشان نیلگوں برگودہ چپ (یعنی چوٹ کا ایک نیلا نشان بائیں گھٹنے پر) (۲) یک نشان دندوڈنے کا بر دکھے جانب راست (یعنی دانت سے کاٹنے کا نشان دائیں پسلیوں پر) (۳) پشت پہ کھڑ نیچیں اور جھڑیاں نامعلوم السبب (یعنی پیٹھ پر کچھ خراش اور رگڑیں جن کی وجہ نامعلوم ہے)

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

مضروب کہتا ہے کہ میں مستمیان لال وگلاب کے دروازے کے آگے سے گزر رہا تھا۔ وقت لوڈھ دیلے (تیسرے پہر) کا تھا کہ میں نے ایک لاس بولد (بیل) اُن کے دروازہ پر بستہ دیکھا۔ میں نے اپنی لکڑی سے اُسے ہٹایا کہ برائے گزر راستہ صاف ہو جائے۔ میری اس حرکت معقولہ سے مستمیان مذکورہ گھر میں سے برآمد ہو کر مدعی کی حورہ و مکہ و گھسن سے خاطر تواضع کرنے لگے۔ عالی جاہ عند التفتیش والتحقیقات معاملہ راست و بے کم و کاست سچا معلوم ہوتا ہے۔ لہٰذا نقشۂ مضروبی ہمراہ مرسل ہے۔ ضربات کی رپورٹ عنایت فرمائی جاوے۔ مضروب کو بسواری چارپائی شفاخانہ بھیجا جاتا ہے"۔

سنائیے! کیسا ہے یہ "نقشۂ مضروبی"!

(بقیہ صفحہ ۱۷ سے آگے)

اور دوہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں۔ اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ اسلام کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اُٹھے کہ ہم بغیر قربانی کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں"۔

سوال:۔ تحریک جدید کا کم سے کم چندہ کیا ہے؟

جواب:۔ پانچ روپے کم سے کم سالانہ چندہ ہے۔ اگر ایک احمدی اتنا چندہ نہ دے سکے تو دو احمدی مل کر پانچ روپے دے سکتے ہیں۔ تشحیذی بچوں کو بھی اس میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

نیک بنو نیک بنو نیک بنو

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

تین آدمیوں کا امتحان

(از حکیم عبداللطیف صاحب شاہد۔ لاہور)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم) میں تین شخص تھے جن میں ایک کوڑھی تھا، ایک اندھا اور ایک گنجا۔ اللہ تعالےٰ نے ان تینوں کا امتحان لینے کے لئے ایک فرشتہ کو بھیجا۔ یہ فرشتہ پہلے پھلبہری والے کی طرف گیا اور اس سے کہا کہ تمہیں کیا چیز درکار ہے کوڑھی نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ میرے جسم کا رنگ خوبصورت ہو جائے کیونکہ لوگ پھلبہری کی وجہ سے مجھ سے کراہت کرتے ہیں۔ تب فرشتہ نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیر دیا۔ اللہ تعالےٰ نے اس کے جسم کے رنگ اور چمڑے کو خوشنما بنا دیا پھر فرشتہ نے کہا کہ تمہیں کونسا مال پسند ہے اس نے جواب دیا کہ اونٹ۔ تب اللہ تعالےٰ نے اسے اونٹنیاں عطا فرمائیں۔ اور فرشتے نے اس کے حق میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرشتہ گنجے کے پاس آیا اور اس سے پوچھا۔ تمہیں کیا چیز پسند ہے۔ وہ بولا کہ یہ گنجاپن مجھ سے دُور ہو جائے۔ اور خوبصورت بال نکل آئیں۔ کیونکہ اس کی وجہ سے لوگ مجھ پر ہنستے ہیں۔ تب فرشتے نے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا گنجاپن جاتا رہا اور خوبصورت بال اُگ آئے پھر فرشتے نے پوچھا کہ تجھ کو کونسا مال پسند ہے اس نے جواب دیا کہ گائے بیل۔ تب فرشتہ نے اس کو ایک گائے دی۔ اور اس کے حق میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا کہ تمہیں کس چیز کی ضرورت ہے تو اس نے کہا کہ اللہ تعالےٰ مجھے بینائی عطا فرمائے۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

تاکہ میں آنکھوں سے لوگوں کو دیکھوں تب فرشتے نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور وہ بینا ہو گیا۔ پھر فرشتے نے پوچھا کہ تجھے کونسا مال زیادہ پسند ہے اس نے جواب دیا کہ بکریاں تب فرشتے نے اس کو ایک بچہ والی بکری دے دی۔ اس کے بعد پھلہری والے کی اونٹنیوں کے اور گنجے کی گائیوں کے اور اندھے کی بکریوں کے بچے پیدا ہونے شروع ہوئے اور تینوں کے پاس اونٹنیوں اور گائیوں اور بکریوں کی اس قدر کثرت ہو گئی کہ وہ بہت بڑے میدان میں سما سکتیں تھیں ۱

پھر بہت دنوں بعد خدا کا فرشتہ پھر اس پھلہری والے کے پاس اسی صورت اور شکل میں پہنچا جس صورت اور ہیئت میں پہلے آیا تھا۔ اور کہنے لگا کہ میں ایک محتاج آدمی ہوں۔ میرے پاس سامان سفر نہیں اگر تو خدا کے لئے جس نے تجھ کو اچھا رنگ اور عمدہ جسم اور اونٹنیوں کی دولت بخشی۔ مجھے ایک اونٹ دے دے۔ تو میں اس پر سوار ہو کر اپنے ٹھکانے پر پہنچ جاؤں اس نے جواب دیا کہ میرے ذمہ کئی لوگوں کا قرضہ ہے۔ اور میرے سر پر بہت لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کا بوجھ ہے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ تب فرشتہ نے کہا میں تجھے پہچانتا ہوں کیا تو وہی کوڑھی نہیں جسے پھلہری کی مرض تھی۔ اور لوگوں کو تجھ سے گھن آتی تھی اور تو محتاج تھا۔ پس اللہ تعالےٰ نے تجھ کو اس مرض سے شفاء بخشی اور تجھے مال و دولت دی۔ اس پر وہ شخص کہنے لگا کہ یہ مال تو مجھے باپ دادا سے ورثہ میں ملا ہے۔ تب فرشتہ نے کہا کہ اگر تو اس معاملہ میں جھوٹ بول رہا ہے تو خدا تعالےٰ تجھے ویسا ہی کوڑھی اور محتاج کر دے جیسا کہ پہلے تھا۔ تب وہ شخص پہلے کی طرح کوڑھی ہو گیا۔ اور جیسا وہ پہلے فقیر اور محتاج تھا۔ ویسا ہی بن گیا۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

اس کے بعد فرشتہ گنجے کے پاس آیا۔ اور اس سے بھی کوڑھی کی طرح سوال کیا گنجے نے بھی ویسا ہی جواب دیا تو فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو خدا تجھ کو ویسا ہی گنجا اور محتاج کر دے اور وہ بھی پہلے کی طرح گنجا اور محتاج ہو گیا۔

اس کے بعد فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور اس نے کہ میں ایک محتاج آدمی ہوں سامان سفر نہیں اگر تو میری مدد کرے تو میں آسانی سے اپنے ٹھکانے پر پہنچ جاؤں اللہ تعالےٰ نے تجھ پر مہربانی فرمائی۔ تجھے بینائی بخشی اور بکریوں کی دولت دے کر غنی کیا تو مجھے ایک بکری دیدے اس پر وہ شخص کہنے لگا۔ کہ تم سچ کہتے ہو واقعی میں اندھا تھا اللہ تعالےٰ نے مجھے بینائی بخشی فقیر اور محتاج تھا۔ مجھے غنی اور دولتمند کیا یہ سب اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی دولت ہے جتنی بکریاں تجھے درکار ہیں لے جاؤ۔ میری طرف سے کوئی روک نہیں اس پر فرشتہ بولا کہ تم تین آدمیوں کا اللہ تعالےٰ نے امتحان لیا ہے وہ فیل ہو گئے اور تم کامیاب تم اپنا مال اپنے پاس رکھو اللہ تعالےٰ تمہارے اس جواب سے تم پر راضی ہوا۔

پیارے بچو! اس واقعہ سے نصیحت حاصل کرو۔ حتی الوسع کسی محتاج اور ضرورتمند کو خالی ہاتھ واپس نہ لوٹاؤ۔ اور اگر کچھ دینے کے لئے پاس نہ ہو تو اس کے لئے دعا ہی کر دو۔ زندگی میں کئی طرح کے حالات سے گذرنا پڑتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کسی آزمائش میں فیل ہو جاؤ۔ اللہ تعالےٰ سے اپنے گناہوں کی معافی اور دعا سے کبھی غافل نہ ہو۔ اور دعا کا ہتھیار ساری عمر کام آنے والی چیز ہے۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

"طفلِ مکتب"

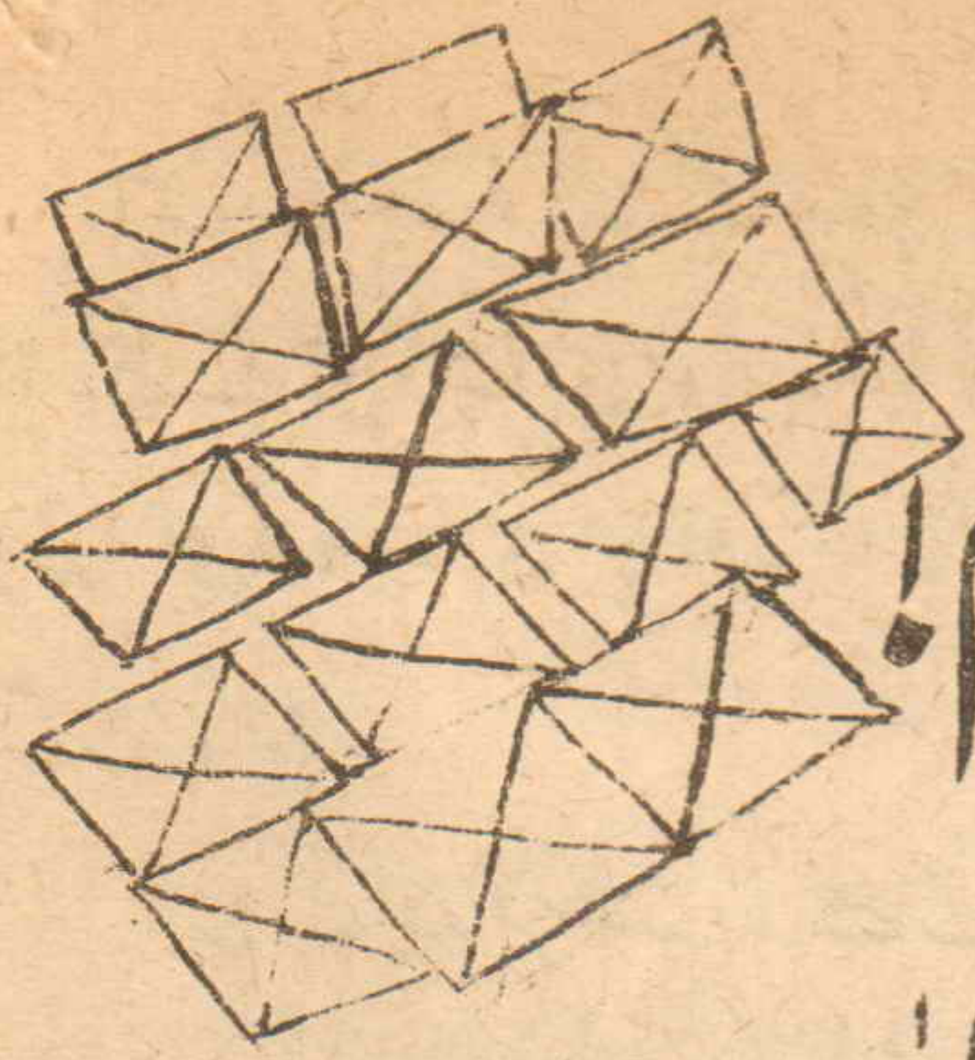

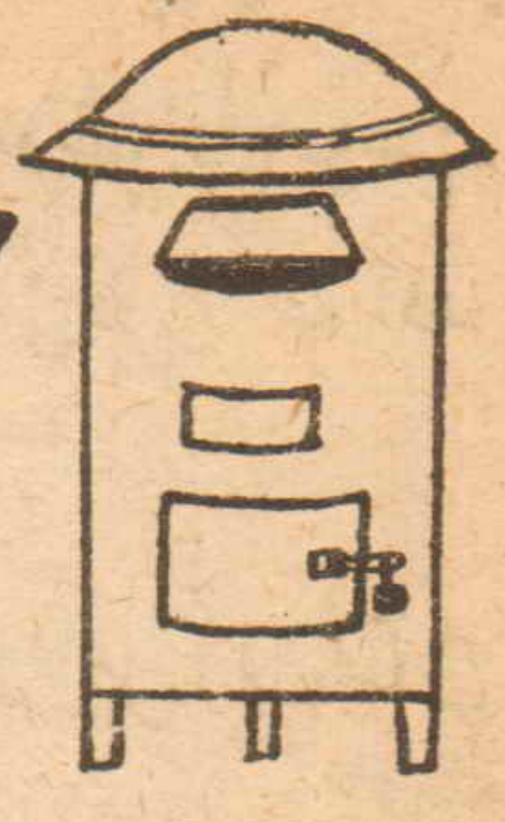

نامہ و پیغام!

ہمارے نام!

مکرمی! السلام علیکم

آپ کا نہیں، نہیں ہمارا رسالہ تشحیذ الاذہان ماشاء اللہ دن بدن ترقی کے منازل طے کر رہا ہے مبارک باد قبول فرمایئے۔۔۔۔۔ والسلام

خاکسار: محمد ظفر اللہ خان ظفر ابن نیاز احمد صاحب
اول مدرس مدرسہ لقمان

(۲) مکرمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں رسالہ تشحیذ کو بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ تشحیذ کو دن دونی رات چوگنی ترقی دے بچوں اور بچیوں کے لئے یہ رسالہ بہت ہی مفید ہے۔ اُمید ہے آپ رسالہ کو اس سے بھی بڑھ کر دلچسپ بنانے کی کوشش کریں گے۔ اکتوبر کے شمارہ میں "پانچ عجیب و غریب کہانیاں" بہت اچھی کہانی ہے۔ والسلام۔ فیض محمد خان آف ٹوپی ضلع مردان

(۳) مکرمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنے محبوب رسالہ "تشحیذ الاذہان" کا بڑے شوق سے مطالعہ کرتا ہوں۔ اس میں دینی مضامین کے علاوہ بہت سی معلومات بھی درج ہوتی ہیں

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

جس سے عام دنیاوی علم میں بھی ترقی ہوئی ہے۔ لطیفوں سے خوب تفریح ہو جاتی ہے۔ امید ہے میرے بھائی اس رسالہ سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔ والسّلام راجہ سعید احمد بھیرہ۔

(۴) مکرّمی! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یوں تو ہمارا محبوب رسالہ "تشحیذ الاذہان" ہر لحاظ سے دلچسپ ہوتا ہے۔ مگر اس دفعہ ٹائیٹل پیج اور اس کی تصویروں سے رسالہ کا ظاہری حسن بھی بہت نمایاں ہو گیا ہے۔ امید ہے یہ نیک روش جاری رکھی جائے گی۔ لطف المنان۔ ربوہ

تمہارے نام!

بہت سے بچوں نے متعدد سوالات لکھ بھیجے ہیں۔ آئندہ موزوں سوالات کے جوابات اس کالم کے ذریعے دیئے جایا کریں گے۔ بچوں کو چاہیئے کہ اپنے سوالات اگلے مہینے کی یکم تاریخ سے پہلے پہلے بھیج دیا کریں۔ ہر بچہ تین سوال کر سکتا ہے۔ لیکن سوالات کرنے کے لئے تشحیذ کا خریدار ہونا ضروری ہے۔

حبیب الرحمٰن ربوہ

س:۔ رسالہ تشحیذ الاذہان پہلے کب جاری ہوا تھا۔

ج:۔ یہ رسالہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج سے ۵۴ سال قبل ۱۹۰۶ء میں جاری فرمایا تھا۔

س:۔ اس کا نام "تشحیذ الاذہان" کیوں رکھا گیا؟

ج:۔ ۱۹۰۰ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک نئی انجمن کی بنیاد رکھی۔ اس انجمن کا نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

"تشحیذ الاذہان" تجویز فرمایا۔ اسی مناسبت سے حضور پرنور نے رسالہ کا نام "تشحیذ الاذہان" رکھا۔

منور احمد۔ بھیرہ

س:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کہاں کے رہنے والے تھے۔

ج:۔ معلوم ہوتا ہے آپ ہمارا امتحان لینا چاہتے ہیں۔ آپ بھیرہ کے ہی یعنی آپ ہی کے شہر کے رہنے والے تھے!

س:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کب فوت ہوئے؟

ج:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ نے ۱۳ر مارچ ۱۹۱۴ء بروز جمعہ ۲ ½ بجے بعد دوپہر انتقال فرمایا۔

س:۔ وفات کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

ج:۔ ۷۸ سال۔

محمد الطاف۔ راولپنڈی۔

س:۔ پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا۔

ج:۔ دسمبر ۱۸۹۱ء میں۔

س:۔ پہلے جلسہ کی حاضری کیا تھی؟

ج:۔ صرف ۷۵ افراد آئے تھے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق حاضری ہر سال خدا تعالےٰ کے فضل سے بڑھتی جاتی ہے۔ گذشتہ سال ہی ۷۵ ہزار سے زائد حاضری تھی! الحمدللہ

مبشر احمد۔ ملتان کینٹ۔

س:۔ اخبار "الفضل" کب جاری ہوا۔

ج:۔ جون ۱۹۱۳ء میں۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

درخت کے نیچے خزانہ

محمد اسماعیل خان

کسی جنگل میں ایک درخت کے نیچے کوئی لٹا ہوا خاندان بسیرا کئے ہوئے تھا۔ ایک میاں تھا! ایک بیوی اور دو لڑکے۔ باپ نے ایک لڑکے سے کہا اُٹھو بیٹا! شہر سے ایک روپیہ کا آٹا اور دہل لے آؤ۔ بیٹا فوراً اٹھا مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ روپیہ باپ کے ہاتھ سے لیا اور شہر کی طرف روانہ ہوگیا دُور بہت دُور جنگل سے کوئی چار میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا شہر اس کی منزلِ مقصود تھا۔ راستہ گو لمبا تھا۔ لیکن بیٹا نہایت خوشی اور بشاشت سے شہر کی طرف قدم بڑھاتا چلا گیا۔

باپ نے دوسرے بیٹے سے کہا جاؤ بیٹا جنگل سے سوکھی لکڑیاں اکٹھی کر کے لاؤ۔ دوسرا بیٹا بھی فوراً ماں باپ کو سلام کہکر اور لکڑیاں باندھنے کے لئے رسّی کندھے پر رکھ روانہ ہوگیا۔ اُسی درخت پر دو پرندے نر اور مادہ چپ چاپ بیٹھے تھے۔ مادہ نے نر سے کہا۔ کوئی بات کرو۔ کسی راز سے پردہ اٹھاؤ آج تم اتنے خاموش کیوں ہو نر نے کہا میں اس کے متعلق سوچ رہا ہوں باوجودیکہ غریب ہیں۔ لیکن دل مسرت سے لبریز ہیں۔ اولاد والدین کی کتنی مطیع اور فرمانبردار ہے۔ آؤ انہیں اس کا انعام دیں یہ کہہ کر وہ دونوں نیچے اترے اور میاں بیوی کو بتایا کہ اس درخت کی جڑ میں ایک بہت بڑا خزانہ ہے اُسے کھود کر نکال لو بیٹے واپس آئے تو کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر انہوں نے درخت کی جڑ کھود کر خزانہ نکالا۔ (باقی صـ۳۵ پر)

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

لطف الرحمٰن ناز

سخاوت

یہ فرماتے ہیں سرورِ کائنات — جو تھے پاک اخلاق اور پاک ذات

خدا تھام لیتا ہے دستِ سخی — اگر اس سے ہو جائے لغزش کبھی

ہو بالا ہمیشہ سخی کا مقام — ملیں اس سے سب ہی بصد احترام

کسی کو جو دیدے تو واپس نہ لے — اگر ہو سکے اسکو کچھ اور دے

جو احسان کیا ہو جتایا نہ کر — عمل کر کے اچھا سنایا نہ کر

یہ اموال جب کہ خدا کے ہیں سب — دیں مخلوق کو ہم یہ واجب ہے تب

سخی کا صدا بول بالا ہے — نہ اچھی بری اس کو کوئی کہے

سخاوت بہت کرتے تھے انبیاء — تھے شیدائی اسکے بہت اولیاء

غریبوں کے جو کام آئے کبھی — نہ دولت پہ پھر شام آئے کبھی

مدد کرنے سے دل اگر تنگ ہو — تو نام ایسے دل کا نہ کیوں سنگ ہو

خدا ناز کو بخل سے لے بچا

رہے شیوہ اس کا بھی جود و سخا

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

لطیفے

گاہک: (شیر فروش سے) یار تم رات کو اپنی گائیں شبنم میں نہ باندھا کرو

شیر فروش:۔ کیوں صاحب؟

گاہک:۔ بھئی تمہارے دودھ میں پانی بہت ہوتا ہے۔

نعیم۔ (داؤد سے) داؤد تم ہر بات پر "کیوں" کہتے ہو۔ اس عادت سے باز آؤ۔

داؤد:۔ "کیوں"۔

نصیر:۔ (منیر سے) رات میں نے دو چوروں کو بھاگتے دیکھا۔ میں اُن کے پیچھے دوڑا۔

منیر:۔ پھر کیا ہوا۔

نصیر:۔ پھر میری آنکھ کھُل گئی

(اسماعیل خاں)

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

مجید:۔ (ابا جان سے) اب تو ہم مالا مال ہو جائیں گے۔

ابّا جان:۔ وہ کیسے۔

مجید:۔ آج ماسٹر صاحب نے آنوں کے روپے بنانے سکھا دیئے ہیں

(محمد کریم قمر ربوہ)

بیٹا:۔ ابّا اگر آپ کو ایک اشرفی کا فائدہ کرا دوں تو آپ مجھ سے خوش ہونگے۔

ابّا:۔ یقیناً۔

بیٹا:۔ آپ نے ایک دفعہ کہا تھا کہ اگر تم امتحان پاس کر لو تو ایک اشرفی دوں گا۔

ابا:۔ ہاں —!

بیٹا:۔ تو اب وہ اشرفی آپ اپنے پاس ہی رکھ لیں میں فیل ہو گیا ہوں۔

(نفیسہ پروین قریشی۔ کراچی)

استاد:۔ (اسلم سے) اسلم منٹگمری کی وجہ تسمیہ بتاؤ!

اسلم:۔ جناب وہاں پر منٹ منٹ کے بعد آدمی گم ہو جاتے ہیں۔

(نسیم فاروقی)

لڑکا:۔ (ماں سے) انجن کسے کہتے ہیں۔

ماں:۔ جس سے دھواں نکلے۔

لڑکا:۔ تو پھر مجھے چولہے پر بٹھا دو۔ تاکہ کراچی پہنچ جاؤں۔

(محمد الیاس طاہر)

باپ:۔ بیٹا ذرا دیکھنا تو میز پر میرا چشمہ پڑا ہے۔

بیٹا:۔ ابا جان آپ چشمہ کہتے ہیں وہاں تو پانی کی بوند بھی نہیں

طاہر احمد طاہر نہم ڈی گورنمنٹ ہائی سکول

شیخوپورہ

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

آخر پکڑے گئے

انجم پرواز۔ لاہور

دفتر سے ابّا جی آئے ۔ جیبوں میں کچھ بھر کر لائے
کوٹ اُتارا، کپڑے بدلے ۔ بچّوں میں پھر آ کر بیٹھے
چپکے چپکے ننّھا رازی ۔ کھانے کے میدان میں غازی
اُٹھ کر کمرے میں جا پہنچا ۔ ابّا جی کے کوٹ کو تاکا
الماری کے اُوپر چڑھ کر ۔ ہولے ہولے آگے بڑھ کر
جیبوں میں پھر ہاتھ کو ڈالا ۔ پیکٹ چلغوزوں کا نکالا
گھبراہٹ میں پاؤں پھسلا ۔ ایسا پھسلا پھر نہ سنبھلا
دھم سے فرش پہ رازی آئے ۔ روئے چیخے اور چلائے
شور سُنا تو امّی بھاگی ۔ رفعت، نعمی، روحی بھاگی
ڈورے دوڑے ابّا آئے ۔ ہاتھ میں اک ڈنڈا بھی لائے
دیکھا تو کمرے کے اندر، رازی، گھر کا ننّھا بندر
چلغوزوں کا پیکٹ تھامے ۔ ایک طرف ہے منہ کو بسورے
بچّوں نے تب شور مچایا، چوری کرنے چور تھا آیا
لیکن پکڑا گیا بے چارا ——— ہائے ننّھا رازی ہمارا

(ماخوذ)

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

کیا آپ جانتے ہیں؟

(عبدالہادی)

● انسانی جسم کا تین چوتھائی حصہ پانی پر مشتمل ہے۔

● انسان کی سننے کی حس اندھیرے میں تیز ہو جاتی ہے۔

● انسانی بال چاند کی آخری تاریخوں کے بجائے ابتدائی تاریخوں میں مقابلتہً زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں۔

● یہ ناممکن ہے کہ تم آنکھیں بند کر کے سیدھے چل سکو۔

● ایک انسان اپنی اوسط زندگی میں مجموعی طور پر عموماً پچاس ٹن کھانا کھاتا ہے۔

● سطح زمین کے تین چوتھائی حصے پر سمندر پھیلا ہوا ہے۔

● انسان نے اب تک زمین میں جو گہرے سے گہرا سوراخ کیا ہے وہ دو میل ہے۔

● ایک انچ بارش کا مطلب یہ ہے کہ ایک ایکڑ رقبے میں ایک سو ٹن پانی جمع ہوا ہے۔ (ٹن = ۲۸ من)

● بحر مردار میں کوئی بھی جاندار چیز موجود نہیں ہے۔ اسی لئے اس کا نام بحر مردار ہے۔

● سمندر میں چاہے کتنا ہی تند طوفان کیوں نہ آئے۔ سطح سمندر سے گیارہ فٹ نیچے کوئی لہر پیدا نہیں ہوتی۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

● سمندر کی ایک میل کی گہرائی میں مکمّل اور بسیط اندھیرا ہوتا ہے۔

● سمندر کے ایک مکعب میل میں سترہ کروڑ ٹن نمک ہوتا ہے۔

● بیٹھے ہوئے گھوڑے اپنی اگلی ٹانگوں پر اُٹھتے ہیں اور بیٹھے ہوئے مویشی اپنی پچھلی ٹانگوں پر۔

● خرگوش اور مکڑیاں خطرے کے وقت ہمیشہ بلندی کی طرف بھاگنے کی کوشش کرتی ہیں (بشرطیکہ بلندی موجود ہو۔)

● اگر تمہاری گائے کو کسی بات پر طیش آگیا ہو۔ تو ممکن ہے۔ اس کا دُودھ زہریلا ہو جائے۔

● دنیا میں صرف برطانیہ ہی ایک ایسا ملک ہے۔ جس ڈاک کے ٹکٹوں پر برطانیہ کا نام درج نہیں ہوتا۔

● آپ کاغذ کا جتنا بڑا ٹکڑا چاہیں لے لیں۔ کنارے سے کنارے کو ملاتے ہوئے اگر آپ اس کو تہہ کرنے لگیں گے۔ تو آٹھ مرتبہ ایسا کرنے کے بعد آپ بے بس ہو جائیں گے۔

● بجلی ایک بار جہاں گرتی ہے۔ وہاں اس کے دوبارہ گرنے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

● اگر تم چاہو۔ کہ تیل اور پانی گھل مِل جائیں تو پانی میں صابن کا ٹکڑا ڈال دیجئے۔

● یورپ کی ایک چڑیا کو دیکھا گیا وہ صبح سے شام تک اپنے ننھوں کے لئے چوگا لانے کی خاطر اپنے گھونسلے سے ۱۲۱۷ بار نکلی۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

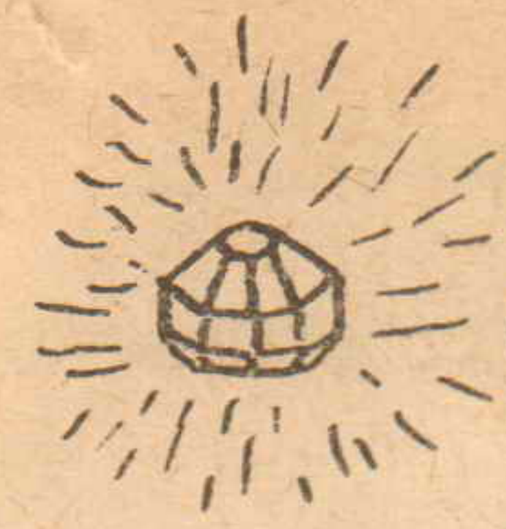

کوہِ نور ہیرے کی سرگذشت

(نصیر الرحمٰن ناصر۔ لاہور)

تشحیذی بچو! آؤ آج ہم تمہیں دنیا کے بہت ہی قیمتی ہیرے کا کچھ حال سناتے ہیں۔ اس ہیرے کا نام ہے کوہِ نور ہیرا ——— اسے گولکنڈہ (ہندوستان) کی کان سے نکالا گیا تھا۔ ۱۵۶۵ء تک یہ ہیرا بجے نگر کے فرمانرواؤں کے پاس رہا۔ جو اس زمانہ کے مشہور و معروف بادشاہوں میں شمار ہوتے تھے۔ جب جنگ میں رام راجہ والئے بجے نگر کو دکن کے چار مسلمان بادشاہوں نے شکست دی تو غنیمت کے مال میں یہ ہیرا بھی بیجاپور کے بادشاہ عادل شاہ کو ملا۔ جب اورنگ زیب نے ۱۶۸۶ء و ۱۶۸۷ء میں دکن کو فتح کیا تو یہ ہیرا بھی مغل شہنشاہ کو ملا۔

جب ۱۷۳۹ء میں نادر شاہ درّانی نے سلطنت دہلی کو تخت و تاراج کیا تو یہ ہیرا اس کے ہاتھ لگا۔ وہ اس ہیرے کو لے کر ایران چلا گیا۔ نادر شاہ کی وفات کے بعد یہ ہیرا احمد شاہ ابدالی کے ہاتھ لگا۔ جب احمد شاہ ابدالی فوت ہو گیا تو یہ ہیرا شاہان افغانستان کے خزانوں کو زینت دیتا رہا۔ جب ۱۸۳۶ء کے قریب افغانستان کا بادشاہ شاہ شجاع ہندوستان بھاگا تو اس ہیرے کو اپنے ساتھ لایا۔ جب رنجیت سنگھ نے دوست محمدؐ کی وساطت سے شاہ شجاع کی حفاظت کی تو اس کے عوض کسی نہ کسی طرح اُس نے اِس ہیرے کو

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

حاصل کر لیا۔ کہتے ہیں کہ

"اس کی قیمت تمام دنیا کے ایک دن کے اخراجات کے برابر ہے"۔

کہا جاتا ہے کہ شاہ شجاع کو اس ہیرے کی جدائی کا ایسا قلق ہوا کہ کئی دن تک اس نے کھانا نہ کھایا۔

رنجیت سنگھ کی وفات کے بعد یہ ہیرا دلیپ سنگھ کو ملا۔ ۱۸۴۹ء میں جب لارڈ ڈلہوزی نے پنجاب فتح کیا۔ تو دلیپ سنگھ کے ساتھ یہ ہیرا بھی انگلستان بھیج دیا گیا۔ اور وہاں آج تک موجود ہے۔

اور شاہ انگلستان کے تاج میں سات ٹکڑوں کی صورت میں جڑا ہوا ہے!

(بقیہ صـ۲۷ سے آگے) اور اپنے شہر کی طرف واپس ہو گئے۔ پڑوسیوں میں سے ایک لالچی پڑوسی نے یہ ماجرہ سنا تو اپنی بیوی اور دو بیٹوں کو ساتھ لے کر اسی درخت کے نیچے جا بیٹھا۔ نر اور مادہ پرندے بھی درخت پر بیٹھے یہ تماشہ دیکھ رہے تھے۔ باپ نے ایک بیٹے سے کہا۔ جاؤ بیٹا آٹا گوندھنے کے لئے پانی لے آؤ۔ اس نے تڑاخ سے جواب دیا۔ ابا جان اپنے دوسرے بیٹے کو کہیں کہ وہ لے آئے دوسرے سے کہا گیا تو اس نے کہا ابا جان امی فارغ ہی بیٹھی ہیں ان کو کہہ دیں۔ میاں نے بیوی سے کہا تو بیوی کہنے لگی۔ تم یہاں بیٹھے کیا کر رہے ہو تم کیوں نہیں لے آتے جا کر میاں اپنا سا منہ لے کر رہ گیا درخت سے نر اور مادہ پرندے اترے نر نے کہا تمہارا انعام اس درخت کی جڑ میں ہے جڑ کے قریب جو سوراخ ہے اس میں تم سب اکٹھے مل کر ہاتھ ڈالو تمہارا انعام تمہیں مل جائے گا۔ انعام کا لفظ سن کر سب نے اپنے ہاتھ اس بل میں ڈال دیئے جہاں ایک زہریلے سانپ نے انہیں ڈس لیا۔ اور وہ سب اپنے کیفر کردار کو پہنچے۔

Digitiezed by khilafat Library Rabwah

نئی پہیلیاں

کیجئے پیدا آپ کی فرمائش

سلمان مسعود صاحب نے یہ پہیلیاں آپ میں سے بعض بچوں کی فرمائش پر لکھی ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ بچے بھی انہیں پہچان سکتے ہیں یا نہیں کہ جن کی فرمائش پر یہ لکھی گئی ہیں۔ کہیں دوسرے بچے ان سے بازی نہ لے جائیں آپ کو بھی جو چیز پسند ہو اس کا نام لکھ بھیجئے۔ سلمان مسعود صاحب اس کو پہیلی کی شکل میں اس طرح پیش کریں گے کہ شاید ایکا ایکی آپ خود بھی اسے نہ پہچان سکیں۔ ہاں تو ذرا بوجھئے ان پہیلیوں کو

(۱)

نشہ غضب کا ہے اس میں مگر حرام نہیں
ہر ایک رسیا ہے اس کا ذرا کلام نہیں
صبح کو اُٹھتے ہی وردِ زبان ہے نام اس کا
کسی کو یاد خدا اور دُعا سلام نہیں[1]

(۲)

ایک نرالا سنکا دیکھا + منہ میں اُس کے تنکا دیکھا
ننھا سا گویا دل تھا جس میں + سب کے دلوں کو اٹکا دیکھا
بھورے بدن پر چرسیں ہی چرسیں + ڈھنگ انوکھا اُس کا دیکھا
میٹھا میٹھا گودا ہی گودا + بیج نہ کوئی چھلکا دیکھا
کشش غضب کی اسمیں بھری تھی + سب کو ہی اُس کا چسکا دیکھا

(۳)

"آم" اور "ہوا" ہیں دونوں ہم نام میں اس کے زیادہ نہ کم
دودھیا رنگت سُرخ لباس بھنورے میں اس نے لیا جنم

---

[1] دیندار بچوں کا یہ طریق نہیں ہے کہ وہ صبح بڑوں کو سلام کرنے اور نماز پڑھنے سے پہلے اس کا نام بھی لیں یہاں دنیا کے عام لوگ مراد ہیں۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

پہیلیوں کے جواب

آیا آپ کی سمجھ میں!

گذشتہ پرچے کی پہیلیوں میں سے ایک پہیلی کے بارے میں بعض بچے آخر غوطہ کھا ہی گئے۔ بھلا کونسی پہیلی ہوگی جو تیسرے نمبر پہ درج تھی۔ خوشی اور غم میں شریک ہونے والا، رنگین چمکدار اور تر و تازہ پھول ہی تو ہوتا ہے اور بھی پھول ہی تو ہے جو خود نہیں بولتا لیکن بلبل کو نواسنجی پر مجبور کر دیتا ہے۔ آیا آپ کی سمجھ میں۔ اگر آگیا تو اب تینوں پہیلیوں کے جواب سنئے:۔

پہلی پہیلی کا جواب:۔ گاجر

دوسری پہیلی کا جواب:۔ گلاس

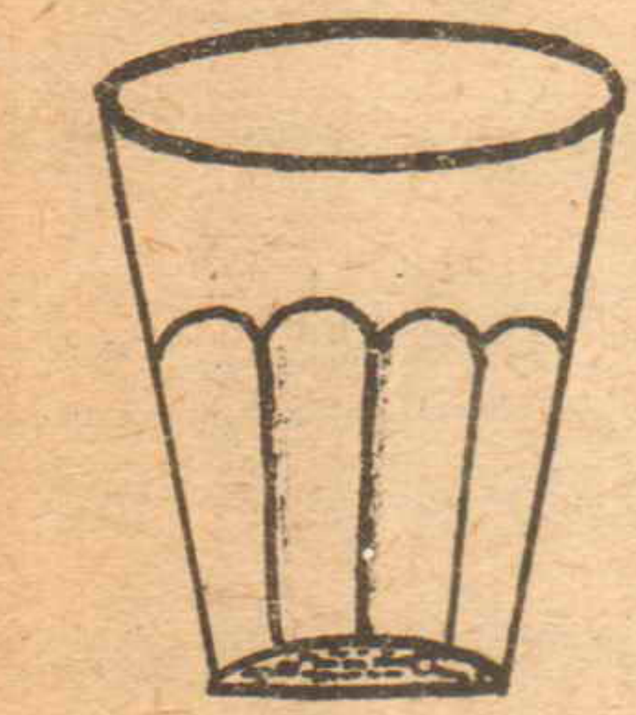

تیسری پہیلی کا جواب:۔ پھول

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

پہیلیاں بوجھنے والے کیا ہار مان گئے؟

گذشتہ پرچے میں جو پہیلیاں درج کی گئی تھیں وہ قدرے مشکل تھیں بچوں نے حل کر دکھائیں ماشاء اللہ اکثر بچوں کے جواب صحیح ہیں لیکن بھئی ایک بات ہے آپ کہینگے وہ کیا؟ ارے بھئی یہی کہ جواب بھیجنے والوں کی تعداد تھوڑی ہے۔ کہیں سلمان مسعود صاحب یہ نہ کہیں کہ بچے ہار مان گئے۔ آئندہ پہلے سے بڑھ چڑھ کر تعداد میں جواب آئیں تب بات ہے۔ بہر حال جن بچوں نے جواب بھیجے ہیں ان کے نام یہ ہیں:۔

سو فیصدی نمبر حاصل کرنے والے:۔ نور الدین غالب، لبشریٰ اجبین ــــ شاہدہ نسرین اور عابدہ پروین کلکتہ، فہیم الحق خان کوئٹہ۔ اخوند ریاض احمد ملتان امتہ الملک فرخ منٹگمری، صالحہ مسرت، امتہ الرشید، امتہ الحکیم کوثر، لئیق احمد نور عبد المنعم رضا، عبد اللطیف خالد، عبد العزیز، عبد البصیر گنج مغلپورہ، محمد جاوید خاں لاہور زکیہ قزوین قمر اور منیر احمد سرگودہا۔ ریاض حسین اور ناصر احمد صدیقی میانی ضلع سرگودہا محمد اکرام، نصیر محمود، فائز محی الدین، ملک مسعود احمد، لطف الرحمن، خلیل الرحمن بنگالی عبد الرشید ارشد، امتہ الکریم رقیہ اور مبارکہ صدیقہ۔

دو پہیلیوں کا جواب صحیح بتانیوالے:۔ نسرین فردوس کوئٹہ، افضال احمد منیر ڈگری، محمود احمد انور نبی سرروڈ، لبشریٰ شاہین ملتان چھاؤنی، ارشد احمد اور طارق محمود اوکاڑہ، طاہر عبد اللہ وزیر آباد۔ ارشاد احمد چک ۳۰/۱۱-ایل مبارک احمد قاضی محمد یحییٰ، محمد زکریا جاوید، صفی اللہ صادق، مجیب اللہ ببلوہ۔ وسیم احمد محفوظ۔ پرویز احمد باجوہ گوندل

صرف ایک پہیلی کا جواب صحیح۔ مبارک احمد صابر لاہور۔ حمیدہ بیگم اور رشید بیگم ہلالپور ضلع سرگودھا۔ ملک عمر اور ملک رشید الدین انور نیاز نگر کسوال، جاوید محمود۔

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

مختصر ☆ مگر ☆ دلچسپ

قدرت کے عجائبات

ٹھگنی بھینس | انڈونیشیاء کے ایک جزیرہ میں ایک قسم کی ٹھگنی بھینس پائی جاتی ہے جو بڑے قد کے کتے کے برابر ہوتی ہے۔

مکڑی کا جالا | تیز آندھی درختوں کو جڑوں سے اکھاڑ سکتی ہے مگر مکڑی کے جالے کے تار کو نہیں توڑ سکتی۔

دنیا کا پرانا درخت | دنیا کا سب سے پرانا درخت "ٹینا دلغل" کا مشہور "دیو پیکر درخت" "ڈاکنیا" تھا جو ۱۸۱۸ء میں گر پڑا۔ اس کے تنے کا گھیرا ۴۵ فٹ تھا۔ ماہرین کا خیال تھا کہ اس درخت کی عمر تقریباً چھ ہزار سال ہے۔

نیند آور درخت | جاپان میں ایک درخت "پولیہ" ہوتا ہے۔ اس کے سایہ میں سونے سے انسان کو نیند آجاتی ہے اور ایسی بے ہوشی طاری ہوتی ہے کہ اگر چٹکی لی جائے تو بھی انسان بیدار نہیں ہوتا۔

ہمالیہ کی مچھلیاں، مینڈک و ریچھ | ہمالیہ کی بلند چوٹیوں پر بعض قسم کی مچھلیاں، مینڈک، ریچھ وغیرہ ایسے پائے جاتے ہیں۔ جو سردیوں میں برف کی طرح جم کر یخ بستہ ہو چکنے کے بعد بھی چھ ماہ سے نو ماہ تک زندہ رہتے ہیں

عجیب گدھا | بعض سمندروں میں ایک خاص قسم کا گدھا پایا جاتا ہے جو ڈوبتے ہوئے انسان کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر کنارے پر چھوڑ آتا ہے۔

جان لیوا پودہ | امریکہ میں ایک ایسا پودہ ملتا ہے جس کی شاخیں جال کی طرح زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہیں جونہی کوئی جانور اس پر سے گذرتا ہے

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

یہ مل جاتی ہیں وہ جانور گرفت میں آکر اس پودہ کی غذا بن جاتا ہے۔

اڑنے والی گلہری ہمالیہ کی بلند چوٹیوں میں اڑنے والی گلہری بھی پائی جاتی ہے جب یہ گلہری چھلانگ لگاتی ہے تو اس کا جسم فیتے کی طرح پتلا اور چپٹا ہو جاتا ہے اور اڑنے میں مدد دیتا ہے۔

(عبدالرب غیرتؔ)

ذہانت کا امتحان! تھوڑے عرصے کی بات ہے۔ کہ ایک چوکیدار نے اپنے مالک کو بتایا کہ حضور رات کو میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جس گاڑی پر آپ کا سفر کرنے کا ارادہ ہے۔ اس گاڑی کو فلاں جگہ حادثہ ہوگا اس لیے اب آپ ہرگز اس گاڑی پر سوار نہ ہوں۔ اور اپنا سفر ایک دن کے لئے روک دیں۔ چنانچہ دوسرے دن اسی گاڑی کا حادثہ جس گاڑی پر مالک نے سوار ہونا تھا۔ چوکیدار کی خواب کے عین مطابق ہو گیا۔ اس پر مالک نے چوکیدار کو بلایا اور اس کی تنخواہ اور ایک صد روپیہ انعام دے کر کہنے لگا کہ آج سے تم نوکری سے برخواست:۔

بتایئے اُس نے چوکیدار کو کیوں اور کیسے نکالا ہے۔

(ملک مسعود احمدؔ)

بھلا بتاؤ تو! (۱) وہ کونسی چیز ہے۔ جو بتانے والا پہنتا نہیں اور پہننے والا دیکھتا نہیں۔

(۲) وہ کونسا نام ہے جس کا پہلا حرف ہٹانے سے ایک بہت بڑا جانور بن جاتا ہے۔

(۳) چاند سا چکلا پان سا پتلا۔ جو نہ بتائے اسکی آنکھوں میں تکلا

طاہر احمد منیرؔ

فہرست عطیہ جات برائے تشحیذ الاذہان

ذیل میں ان احباب کرام کی فہرست کی دوسری قسط دی جاتی ہے جنہوں نے محترم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کے ذریعہ رسالہ تشحیذالاذہان کو عطیہ جات عطا فرمائیں جزاھم اللہ احسن الجزا

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

		(مینجر)
۳۹ -	منشی الیاس الدین صاحب بہلول پور چک ۱۲۷	. .
۴۰ -	چوہدری جلال الدین صاحب بی اے اسٹوڈنٹ ،،	. .
۴۱ -	چوہدری غلام نبی صاحب چبور چک ۱۱۷	. .
۴۲ -	ملک حبیب الرحمن صاحب ڈی آئی سکولز شیخوپورہ	۸ .
۴۳ -	نجنہ اماءاللہ بہوڑو چک ۱۸	۱۱ .
۴۴ -	سعید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ واربٹن	. .
۴۵ -	محترم گلزار بیگم صاحبہ اہلیہ جناب حاجی عبدالرحمن صاحب ننکانہ	. .
۴۶ -	محترم ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ جناب ڈاکٹر شاہ محمد صاحب ننکانہ	. .
۴۷ -	جنت بی بی صاحبہ اہلیہ جناب صوفی چاند بیگ صاحب ننکانہ	. .
۴۸ -	عبدالوحید صاحب جڑانوالہ	. .
۴۹ -	عبدالستار صاحب گوکھووال چک ۱۲۱	. .
۵۰ -	چوہدری محمد یقوب صاحب چک ۱۲۱	. .
۵۱ -	راجہ ناصر احمد صاحب سیکشن افیسر لائلپور	. .
۵۲ -	شیخ عزیز احمد صاحب لائلپور	. .
۵۳ -	چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ لائلپور	. .
۵۴ -	شیخ غلام محمد صاحب جلد ساز لائلپور	. .
۵۵ -	چوہدری جلال دین صاحب چک ج ۳۷ سرگودھا	. .
۵۶ -	شیخ رفیع الدین صاحب سکریٹری مارکیٹنگ کمیٹی سرگودھا	. .
۵۷ -	عبداللطیف صاحب خالد گنج مغلپورہ	. .
۵۸ -	عبدالرشید صاحب طارق گنج مغلپورہ	. .

Digitiezed by khilafat Llibrary Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا

پیغام

"پیارے عزیزو ! رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے لئے ایک خصوصیت رکھتا ہے ..... اس رسالہ کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کریں ۔ خود بھی اسے پڑھیں ۔ اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کریں ....."

جلسہ سالانہ کے ایام میں

احباب کی سہولت کے لئے رسالہ تشحیذ الاذہان کا دفتر گول بازار میں منتقل کر دیا جائے گا ۔ احباب وہاں سے رسالہ حاصل کریں ۔ اور اپنا چندہ بھی جمع کروا دیں ۔

(مینیجر)

چندہ ہند و پاک ۔/۵ روپے فی پرچہ ۸ آنے

غیر ممالک ۔/۶ روپے

ابوالعطاء جالندھری نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے طبع کروا کر دفتر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ سے شائع کیا صرف ٹائٹل نصرت آرٹ پریس ربوہ میں چھپا ۔